ادارہ

دفاع پاکستان کونسل کا اہم سربراہی اجلاس

منعقدہ ۵رجون ۲۱۰۲ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ملک کی اکثر دینی جماعتوں' تنظیموں کا ایک اہم سربراہی اجلاس یہاں دارالعلوم حقانیہ میں ۵رجون ۲۰۱۲ء بروز منگل حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر کے تمام چیدہ چیدہ سیاسی زعماء اور قائدین ملک وملت نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ یہ قائدین جہاں پاکستان کے دگرگوں حالات اور امریکی مزاحمت اور نیٹو سپلائی کی بندش کے خلاف جو تاریخی جدوجہد کر رہے ہیں اس کے آئندہ لائحہ عمل کیلئے اکٹھے ہوئے تھے وہیں پاکستان اور عالم اسلام کی عظیم اسلامی یونیورسٹی دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ مکمل یکجہتی اور وابستگی کے اظہار کیلئے بھی دارالعلوم حقانیہ میں جمع ہوئے کیونکہ کافی عرصے سے دارالعلوم حقانیہ بین الاقوامی طاقتوں اور پاکستان کے کئی سیکولر حلقوں کی آنکھ میں کانٹے کی طرح چبھ رہا ہے۔ اسی لئے دارالعلوم حقانیہ میں پے درپے کئی افسوس ناک حادثے اور سانحے ان دنوں پیش آرہے ہیں۔ تو ان تمام قائدین نے اس بار اجلاس کیلئے ازخود دارالعلوم حقانیہ کا انتخاب فرمایا تھا۔ ذیل میں اس اہم اجلاس کے چیدہ چیدہ فیصلے اور کچھ کاروائی تخفیف کے ساتھ نذر قارئین کی جارہی ہے۔۔۔۔ (مدیر)

دفاع پاکستان کونسل کا غیر معمولی سربراہی اجلاس کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت دارالعلوم حقانیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں سب سے پہلے قبائلی علاقہ وزیرستان میں امریکی ڈرون حملوں کے تسلسل اور اس میں اضافہ پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا ہے اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ یہ سلسلہ فوری بند نہ کرایا گیا تو دفاع پاکستان کونسل بھرپور تحریک چلائے گی۔ اجلاس میں کونسل کی اہم جماعتوں' جماعت اسلامی کے امیر جناب سید منور حسن' جناب لیاقت بلوچ' جناب شبیر احمد خان' جماعت الدعوہ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید' جناب امیر حمزہ' اہل سنت والجماعۃ کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی' جمعیۃ علماء اسلام نظریاتی کے مولانا عصمت اللہ ایم این اے' اشاعت التوحید کے مولانا محمد طیب طاہری' مسلم کانفرنس آزاد کشمیر کے سربراہ جناب سردار عتیق احمد' انصار الامۃ کے مولانا فضل الرحمن خلیل' ڈاکٹر بدر نیازی تحریک پاکستان کے زاہد بختاوری' پاکستان علماء کونسل کے طاہر محمود اشرفی' محسنان پاکستان کے عبداللہ گل' پاکستان امن پارٹی کے جناب گلزار اعوان' جماعت اہل حدیث کے مولانا ثناء اللہ' جمعیۃ علماء اسلام (س) کے حضرت مولانا سمیع الحق' مولانا حامد الحق' مولانا سید یوسف شاہ' جناب اور جناب اکرام اللہ شاہد ودیگر نے شرکت

کی۔اجلاس میں نیٹو سپلائی کی بحالی کی صورت میں لائحہ عمل کے علاوہ کونسل کو فعال اور منظم بنانے کے لئے کئی اہم فیصلے کیئے گیے۔ڈرون حملوں کے سلسلہ میں پہلا مظاہرہ 15 جون بروز جمعہ پشاور میں کیا گیا جبکہ دوسرا مظاہرہ دفاع پاکستان کنونشن کی شکل میں 17 جون کو اسلام آباد کی لال مسجد میں کیا گیا۔اس کے علاوہ چاروں صوبوں میں دفاع پاکستان کے کنونشن منعقد ہوں گے۔جس کی تفصیلات اور شیڈول کا اعلان کونسل کی اسٹینڈنگ کمیٹی آئندہ کرے گی۔ان کنونشوں میں علماء دانشور ٗوکلاء ٗتجار ٗسیاستدان اور دیگر طبقوں کے اہم افراد کو دعوت دی جائے گی تاکہ کونسل کے مقاصد اور اغراض سے انہیں آگاہ کیا جاسکے۔کشمیر کی صورتحال پر کونسل نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ 14 جولائی کو مظفر آباد میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوگی جس میں کشمیر کے تمام دینی دینی اور سیاسی جماعتوں کو دعوت دی جائے گی دوسرے دن 15 جولائی کو مظفر آباد کے یونیورسٹی گراؤنڈ میں دفاع پاکستان کونسل کا جلسہ عام ہوگا۔اجلاس میں بھارت کے ساتھ بڑھتے ہوئے یکطرفہ تعلقات اور تجارت میں معاشی خودکشی ٗ کشمیر اور پانی کے مسائل سے دستبرداری کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ واہگہ کے راستے تجارت کے نام پر کنٹینروں کے ذریعہ نیٹو امریکہ کی رسد سپلائی کا متبادل راستہ دیا جارہا ہے۔اس سلسلہ میں حضرت مولانا سمیع الحق نے نام نہاد اپوزیشن لیڈروں کے انڈیا زندہ باد کے نعروں کو ملک سے غداری قرار دیا۔اجلاس دارالعلوم حقانیہ کے استاد حدیث مولانا نصیب خان کی شہادت اور مولانا یوسف شاہ کی گاڑی کو دھاکے سے اڑانے پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ ملک کی پوری دینی سیاسی قیادت اور جہادی قوتیں دارالعلوم کے ساتھ کھڑی ہیں اور دارالعلوم کے خلاف ہر قسم کی سازشوں کا مل کر مقابلہ کیا جائے گا۔اجلاس نے امریکی جاسوس ڈاکٹر شکیل آفریدی کو قومی غداری کے الزام میں سزا کی موت دینے کا مطالبہ کیا۔اور یہ اعلان کیا گیا کہ امریکی مطالبے پر شکیل افریدی کی امریکہ کو حوالگی ہر گز برداشت نہیں کی جائے گی۔اجلاس نے حالیہ عوام دشمن بجٹ کو یکسر مسترد کردیا اور اسے عوامی مشکلات میں اضافہ اور عوام سے غداری قرار دیا گیا۔بجلی کی لوڈشیڈنگ کی بھرپور مذمت کی گئی ٗ ٹارگٹ کلنگ کے نام پر بلوچستان اور کراچی میں بے گناہ انسانوں کا قتل ناقابل برداشت جرم ہونے کی بناء پر صوبائی حکومت کی ناکامی قرار دے کران کے فوری مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا۔اور کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے نامزد کردہ کراچی کے تینوں اتحادی پارٹیاں مجرم ہیں اور انہیں مستعفی ہونا چاہیے۔اجلاس میں موجودہ حکومت کی سپریم کورٹ اور دیگر عدالتوں سے مسلسل توہین آمیز رویہ کی مذمت کی گئی اور اس ضمن میں عدلیہ سے مکمل تعاون کا اعلان کیا گیا۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کونسل کا اصل ہدف دشمن سے ملک کو آزاد کرانا ہے۔نیٹو رسد سپلائی ٗ ڈرون حملے اور دیگر امور اس غلامی کا نتیجہ ہیں اور جب تک غیر ملکی تسلط سے پاکستان مکمل آزاد نہ ہو کونسل ملک کے محب وطن عوام کے تعاون سے جدوجہد جاری رکھے گی۔